میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 13 ذی الحج 1438ھ　　04/09/2017　　نمبر: PR17064

بہت برداشت کر لیا ایسے حکمرانوں کو جو مسلمانوں کے دشمنوں کو تقویت پہنچاتے ہیں

میانمار کی فوج روہنگیا مسلمانوں کا قتل عام کر رہی ہے جبکہ پاکستان کے حکمران اسے جے ایف 17 جنگی طیارے فراہم کر رہے ہیں

جب سے میانمار کی فوج کے ہاتھوں طویل عرصے سے مصائب کے شکار روہنگیا مسلمانوں کے قتل عام کے خبریں آ رہی ہیں پاکستان کے مسلمان شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ 25 اگست 2017 سے شروع ہونے والی فوجی آپریشن میں میانمار کی فوج اور پیرا ملٹری دستوں نے بچوں کے سر قلم کر دیے اور شہریوں کو زندہ جلا دیا۔ جہاں تک پاکستان کے حکمرانوں کا تعلق ہے تو انہوں نے 3 ستمبر 2017 تک ان اندوہناک اور خوفناک جرائم پر مکمل خاموشی اختیار کیے رکھی جیسے وہ بہرے ہوں۔ کل بروز اتوار آخر کار پاکستان کے دفتر خارجہ نے روہنگیا مسلمانوں پر ہونے والے ظلمِ عظیم پر ایک ایسا فضول بیان جاری کیا کہ جس سے ان مظلوم مسلمانوں کے زخموں پر مرہم نہیں بلکہ نمک پاشی کی گئی۔ ایک ایسے وقت میں جب عمل کی شدید ضرورت ہو تو الفاظ بے معنی ہوتے ہیں چاہے وہ کتنے ہی پُرزور کیوں نہ ہوں اور یہاں دفتر خارجہ نے ایسا بیان دیا کہ اس سے بہتر تھا خاموش ہی رہتے۔ لیکن موجودہ صورتحال میں پاکستان کے حکمرانوں نے اس سے بھی بدتر کام یہ کیا ہے کہ وہ میانمار کی فوج کو مضبوط کرنے کے لیے کثیر المقاصد جنگی طیارے جے ایف 17 تھنڈر فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان کے حکمرانوں نے 2015 میں میانمار کو سولہ (16) جے ایف 17 طیارے فراہم کرنے کا معاہدہ کیا تھا جن کی فراہمی اِس سال شروع ہو جائے گی جبکہ اس کے ساتھ ساتھ میانمار کی حکومت ان طیاروں کی میانمار میں لائسنس کے تحت پیداوار کے لیے بھی بات چیت کر رہی ہے۔

جہاں تک حکمرانوں کا میانمار کے قسائیوں کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے میں اس جواز کا تعلق ہے کہ اس طرح پاکستان بھارت کی سیاسی و فوجی صلاحیت کو محدود کر رہا ہے تو کیا انہیں یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ اسلامی خلافت کا قیام، جو پاکستان، افغانستان، بنگلادیش، ملیشیا اور انڈونیشیا کو اسلام کے جھنڈے تلے یکجا کر دے گی، بھارت کی سیاسی و فوجی صلاحیتوں کو اس سے کہیں زیادہ محدود بلکہ ختم ہی کر دے گی؟! اور کیا اِن کمزور حکمرانوں کو یہ نہیں معلوم کہ جب برصغیر پاک و ہند پر اسلام کی حکمرانی تھی تو سلطان اورنگ زیب عالمگیر نے موجودہ میانمار کی بدھسٹ مشرک حکمرانوں کے آباؤاجداد، طاقتور "رکھائین موروڈرز" کو کیسا سبق پڑھایا تھا؟ اس بات کے باوجود کے رکھائین ریاست نے اپنا اقتدار چٹاگانگ تک بڑھا لیا تھا جو موجودہ بنگلادیش کا حصہ ہے، اورنگ زیب نے اُن کے زیر قبضہ علاقوں میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے ظلم و ستم کو ختم کرنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے۔ سب سے پہلے اورنگ زیب نے رکھائین کی ریاست کو اُن کے پرتگالی اتحادیوں سے جدا کیا اور پھر 1666 عیسوی میں چھتیس گھنٹے کے محاصرے، 6500 فوجیوں اور 288 بحری جہازوں کی مدد سے چٹاگانگ کو آزاد کرا لیا۔ رکھائین کے ظالموں کو یہ بدترین شکست اس وقت دی گئی جب اُن کا اقتدار سب سے زیادہ طاقتور تھا اور یہ شکست اس قدر شدید تھی کہ اس کے بعد رکھائین ریاست ایک طویل زوال کا شکار ہو گئی جس سے پھر وہ کبھی نکل نہ سکی۔ یہ ہے دو قیادتوں کا فرق: ایک وہ قیادت جو شدید گمراہی کا شکار ہے اور مسلمانوں کے قتل عام پر خاموشی اختیار کرتی ہے اور ایک وہ قیادت جو آگے بڑھ کر اپنے لوگوں کا تحفظ کرتی ہے!

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! آج ہماری ناکامی کی وجہ یہ نہیں کہ آپ کی صلاحیتوں میں کوئی کمی ہے یا آپ جذبہ شہادت سے محروم ہیں بلکہ ہماری ناکامی و نامرادی کی وجہ مضبوط ارادے والی اسلامی قیادت سے محرومی ہے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان آپ سے مطالبہ کرتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے روہنگیا مسلمانوں کی چیخ و پکار کا جواب دیں اور حرکت میں آئیں۔ اس کائینات کے خالق نے، جس کا آپ قیامت کے دن سامنا کریں گے، یہ فرمایا ہے:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلْوِلْدَانِ

"بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن ناتواں مردوں، عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہ کرو؟" (النساء: 75)۔

اور ہمارے پیارے نبی ﷺ، جنت الفردوس میں جن کی صحبت کی تمنا آپ رکھتے ہیں، نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو اَلْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا اور نہ ہی اسے تنہا چھوڑتا ہے"(مسلم)۔

اے پیارے بھائیوں، ان کمزور حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکو اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرة فراہم کرو تا کہ روہنگیا مسلمانوں کی پکار کے جواب میں آپ کا اسلحہ فضاؤں سے، سمندروں سے اور زمین سے آگ برساتا ان ظالموں پر قہر بن کر نازل ہو۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس